سبق..14

غزل

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

نہ سنو گر بُرا کہے کوئی
نہ کہو گر بُرا کرے کوئی

روک لو گر غلط چلے کوئی
بخش دو گر خطا کرے کوئی

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت روا کرے کوئی

جب توقع ہی اُٹھ گئی غالبؔ
کیوں کسی کا گِلہ کرے کوئی

☆مرزا اسداللہ خاں غالبؔ

مشق

معنی یاد کیجیے:

ابن	—	بیٹا
ابن مریم	—	مریم کے بیٹے مراد ہے حضرت عیسیٰؑ
دُکھ	—	تکلیف
جنوں	—	پاگل پن
بخشنا	—	معاف کرنا
حاجت مند	—	ضرورت مند
رہنما	—	راستہ دکھانے والا
گلہ	—	شکایت
توقع	—	اُمید

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ ابن مریم کس کی طرف اشارہ ہے؟

2۔ شاعر نے کس کی بات سننے سے منع کیا ہے؟

3۔ شاعر نے کس کو بُرا نہ کہنے کی بات کہی ہے؟

4۔ کوئی غلط کرے تو اُسے کیا کرنا چاہئے؟

خالی جگہوں کو دیے گئے الفاظ سے پُر کیجیے:

1۔ میرے..................کی دوا کرے کوئی۔ (دُکھ، سکھ)

2۔ بات پر واں زبان..............ہے۔ (کٹتی، ڈرتی)

3۔ کچھ نہ سمجھے......... کرے کوئی۔ (جُدا، خدا)

4۔ .... لوگر غلط چلے کوئی۔ (ٹوک، روک)

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دوا، زبان، بُرا، خطا، حاجت، رہنما

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1۔ روک لوگر................ چلے کوئی۔

2۔ .... دو گر خطا کرے کوئی۔

3۔ کون ہے جو نہیں ہے.................

4۔ کس کی حاجت.............. کرے کوئی۔

جواب لکھیے:

1۔ جب توقع ہی اٹھ گئی غالبؔ
کیوں کسی کا گِلہ کرے کوئی

اس شعر میں غالبؔ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

2۔ غلط راہ پر چلنے والے کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

غور کیجیے:

مرزا غالب اردو کے بڑے شاعر ہیں۔ انہوں نے کچھ غزلیں مختصر بحروں اور آسان زبان میں بھی کہی ہیں، ایسی ہی ایک غزل آپ نے پڑھی۔ اس میں شاعر نے کچھ اشعار ایسے کہے ہیں جن سے برائی سے بچنے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا سبق ملتا ہے۔

عملی سرگرمی:

☆ شعر چار اور پانچ کا مطلب اپنے اُستاد سے معلوم کر کے ان اشعار کو یاد کیجیے!